

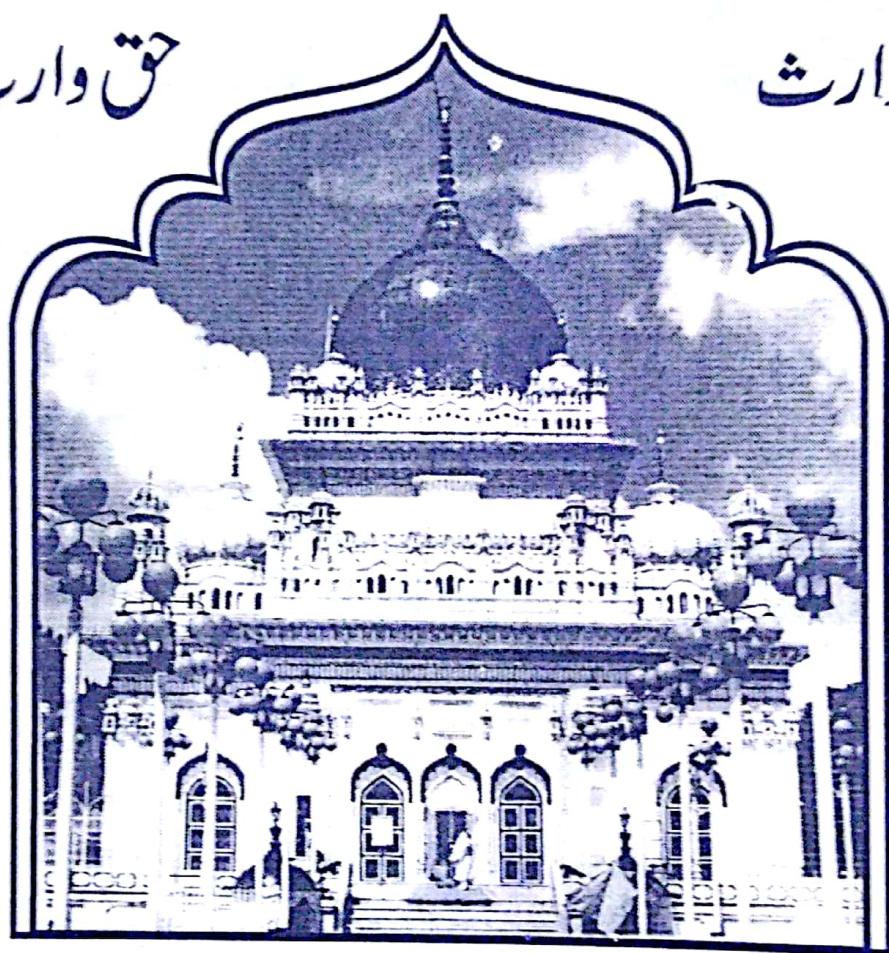
۷۰۷/۹۲/۷۸۲

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حق وارث

یا وارث



حق وارث

مرتبہ: سگ دریس کار عالم پناہ وارث پاک اعلیٰ اللہ مقامہ،

مولانا سید فراز وارثی (عفی عنہ)

(شیش محل، جملی چک، جیب پور، بھاگپور۔ ۸۱۳۱۱۳)

بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم صل على سيدينا و مولانا محمد و على آل سيدينا و مولانا محمد و بارك و سلّم
هو الوارث الكريم

مختصر سوائي خاکہ حضور پر نور امام الاولیاء سرکار عالم پناہ وارث پاک اعظم اللذکرہ

.....☆☆☆☆☆.....

نام پاک : سید وارث علی شاہ (اعلی اللہ مقامہ)

تاریخ و سن ولادت : کیم رمضان المبارک ۱۲۳۲ھ

جائے ولادت : سرز میں دیوہ شریف، ضلع بارہ بکھی، یوپی

والدین کریمین :

والد ماجد - فاضل بغداد عارف باللہ حضرت مولانا حکیم سید قربان علی شاہ صاحب رضی اللہ عنہ
والدہ ماجدہ - ولیہ کاملہ و عارفہ حضرت بی بی سیدہ سکینہ رضی اللہ عنہا

خاندان عظمت نشان - آپکے آباء و اجداد نجیب الطرفین، کریم الابوین، حسینی الاصل، کاظمی النسل،
نیشاپور (خراسان، ایران) کے صاحب اختصاص ساداتِ کرام تھے، جو ہلاکو خان کے حملہ کے وقت نیشاپور
(ایران) سے بھرت فرمایا کہ ہندوستان تشریف لائے اور قصبه کنٹور (ضلع بارہ بکھی) میں سکونت اختیار کی۔
ہندوستان میں آپکے مورث اعلیٰ سید العلماء امام الشاخ حضرت سید اشرف ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں۔ یہ
خاندان پاک ہر دور میں علماء اور اولیاء اللہ سے پُر رہا اور اس خاندان کے افراد نے ہر دور میں دین
اسلام کی اشاعت و تبلیغ کا قابل فخر کارنامہ انجام دیا ہے جسکا اعتراف ہر دور کے مقتدر علماء اور بزرگان
دین نے کیا ہے۔ شہزادہ رسول سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے اسی مقدس خانوادہ میں امام عالی مقام
سید الکوئین تاجدار کر بل سیدنا امام حسین علیہ اسلام کی چھبیسویں پشت میں سر اپا رحمت و نور بن کر
سر کار وارث پاک اعظم اللذکرہ جلوہ گر ہوئے۔

تعلیم علوم ظاہرہ : آپ نے علوم مروجہ کی بیشتر تعلیم اپنے حیقی بہنوئی حضرت مولنا
سید خادم علی شاہ صاحب رضی اللہ عنہ سے حاصل فرمائی جو امام الحنفہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی

رضی اللہ عنہ کے ارشد حنفی میں سے تھے۔ قرآن عظیم کی تعلیم عارف باللہ حضرت مولانا امام علی صاحب نور اللہ مرقده سے حاصل کی اور چند درسی کتب حضرت شیخ المشائخ شاہ بلند قادری چشتی رام پوری رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھیں۔

بیہقی طریقت : آپ کے حقیقی بہنوئی مرجع الاسم واقف اسرارِ حقیقی و جلی حضرت سید خادم علی شاہ قادری چشتی رضی اللہ عنہ نے حسپ سدیت مشائخین آپ کو سلسلہ عالیہ قادریہ و چشتیہ میں داخل فرمایا اور آپ کی تکمیل بطریق اور یہ حضرات پنجتین پاک علیہم السلام سے ہوئی۔ اور یہ گھر کی دولت آپ کو اپنے اجداد پاک علیہم السلام سے تفویض ہوئی بالخصوص خاتم الولایت الکبریٰ مولائے کائنات حضرت سیدنا علی رضی علیہ اسلام کی خصوصی توجہ آپ کی تکمیل میں مبذول رہی جیسا کہ آپ کے ارشادات عالیہ سے ظاہر ہے۔

ارشاد و تبلیغ : آپ نے لاتعداً مخلوق الہی کو تا حیات ظاہرہ محبت الہی کا درس دیا۔ ہر قوم و ملت کے لوگ پر وانہ وار آپ پر فدا تھے۔ نہ صرف ہندوستان بلکہ یہود ہند، حجاز مقدس، عراق، ایران، شام، یمن، ترکی، مصر، مرقس، افریقہ، کوہستان، روس، یورپ، فرانس، جمنی، اپیان اور مغربی ممالک کی سیاحت کے دوران ان گنت لوگ حلقة غلامی میں داخل ہو کر تو حید پرست اور فدا کار رسالت ہوئے۔ یہ آپ کی عالم پناہی کی بین دلیل ہے۔

حج و زیارت : ہندوستان سے تین مرتبہ آپ حجاز مقدس پاہیا دہ سفر حج کو روانہ ہوئے۔ پہلا حج چودہ سال کے عمر شریف میں ادا کیا۔ دو مرتبہ بھری راستے سے اور ایک مرتبہ خشکی کے راستے سے آپ تشریف لے گئے۔ اور ان تین سفروں کے درمیان پچاس سال آپنے ارض خدا کی سیاحت فرمائی اور ہر بار حج کے زمانے میں حجاز مقدس تشریف لا کر خانہ کعبہ اور اپنے جدہ احمد سرکار رسالت پناہ علیہ السلام کے روضہ اطہر کی زیارت سے فیضیاب ہوئے۔ بتواری روایت آپ نے ۷ الحج اور بطریق دیگر ۲۱ الحج ادا فرمائے ہیں۔ اپنے اجداد پاک علیہم السلام کے آستانوں بالخصوص نجف اشرف، کربلاعے معلی، بغداد، کاظمین، سامراء، مشہد مقدس کی زیارتوں سے بھی آپ سرفراز ہوئے۔

لباس مبارک : خانہ خدا کی زیارت اور اس مالکِ حقیقی کے سالانہ دربار کی وردی یعنی احرام کو جب پہلے حج سے زیب فرمایا تو پھر تا حیات ظاہرہ آپ کا مبوس مقدس ہی خلہ ابراہیمی یعنی "احرام"۔

رہا۔ کوئی دینوی لباس کبھی کسی حال میں زیب جسم اطہرنہ ہوا۔ مشربی اور طبعی لحاظ سے عموماً زر درنگ کا احرام مرغوب خاطر اقدس رہا۔ اور آپ کے سلسلہ پاک کے فقراء عالی مرتبت کا یہی مقدس لباس ہے۔

خوارق عادات : آپ کی ساری زندگی قدرتِ الہی کا شاہ کا رہی۔ آپ کی صورت و سیرت آئینہ ذاتِ رسالت تھی۔ ہر لمحہ خوارقِ عادات و کرامات باہرہ کا ظہور ہوا کرتا تھا۔ سب سے بڑی کرامت یہ تھی کہ جسکو ایک بار بھی دیدارِ جمال میسر ہوا اسکا دل عشقِ الہی سے فوراً منور ہو گیا اور جس پر نگاہِ کرم اُٹھ گئی وہ شقی سے سعید ہو گیا۔ اہل دنیا سے اہل خدا بن گیا۔ آپ کی کرامتیں مخلوق کے سانسوں کی گفتگی سے بھی زائد ہیں۔ جسکو قم کرنا اور سمجھنا انسان کی طاقت سے باہر ہے۔

رسم خلافت و سجادگی کا امتناع : سلسلہ عالیہ وارثیہ کا یہ ایک نہایت معربکہ الآراء مسئلہ ہے جو حضور عالم پناہ سرکار وارث پاک اعظم اللہ ذکرہ کے ارشاداتِ عالیہ قطعیہ متواترہ سے ثابت ہے۔ حضور عالم پناہ نے کسی کو بھی اپنا خلیفہ اور جانشین نامزد نہیں فرمایا اور سلسلہ عالیہ میں یہ اس مختارِ کل کا اجتہاد برق ہے جسکو سراسر روحانیت سے تعلق ہے۔ خود حضور عالم پناہ وارث پاک اعلیٰ اللہ مقامہ ارشاد فرماتے ہیں ”ہماری منزلِ عشق ہے اور عشق میں خلافت و جانشینی نہیں ہے۔“ ارشاد فرمایا ”سنا سنا وارث کا کوئی وارث نہیں“ نیز فرمایا ”ہماری منزلِ عشق ہے جو کوئی دعویٰ جانشینی کا کرے وہ باطل ہے۔ ہمارے یہاں جو کوئی ہو چمار ہو یا خاکر ہو جو ہم سے محبت کرے وہ ہمارا ہے۔ لہذا تا قیامت کوئی سرکار وارث پاک اعظم اللہ ذکرہ کا سجادہ یا خلیفہ نہیں ہو سکتا۔

سلسلہ وارثیہ : حضور سراپا نور سرکار وارث پاک اعظم اللہ ذکرہ نے اپنے احرام پوش فقراء عالی مرتبت کو صاحبِ مجاز بنایا کہ وہ حضور عالم پناہ کی بیعت لے لیں۔ خود حضور وارث عالم پناہ کی حیات ظاہرہ میں آپ کے ذوی الاحترام فقراء احرام پوش نے آپ کی بیعت لی اور سرکار نے اسکو روا رکھا ہے۔ سلسلہ وارثیہ میں جو احرام پوش کسی کو داخل سلسلہ کرتا ہے تو اپنا مرید نہیں کرتا بلکہ وارث پاک پختگی کا مرید کرتا ہے۔ خود حضور عالم پناہ وارث پاک نے ارشاد فرمایا ”سنا سنا ہمارے فقیر کا ہاتھ ہمارا ہاتھ ہے۔“ نیز فرمایا ”سنا سنا یہ ہاتھ وہ ہاتھ ایک ہے۔“ تو یہ فقراء وارثی و کیل طریقت و زہر ان مشرب وارثیہ ہیں۔ ان میں سے کسی کو پیر و مرشد کا درجہ حاصل نہیں تا قیام قیامت پیدا ہونے والے

تمام دارشیوں کے پیر و مرشد برحق آیت من آیات اللہ مظہر پختن پاک (علیہم السلام) امام الاولیاء سرکار عالم پناہ عالم نواز حضور پر نور وارث پاک اعلیٰ اللہ مقامہ ہیں۔

وصالِ حق: خاندانِ رسالت کا یہ چمکتا ہوا آفتاب، حضراتِ پختن پاک علیہم السلام کے فیضان کرم کا یہ مظہر اتم، اپنی تمام ترتیباتیوں کے ساتھ ۸۸ سالہ حیاتِ ظاہرہ میں مخلوقِ الہی کو محبتِ الہی کا درس دیتے ہوئے اپنے محبوبِ حقیقی و ازالی سے کیم صفر المظفر ۱۳۲۳ھ بھری کی شبِ جمعہ کی صبح سعادت ۲۲ بجکر ۱۹۰۵ء منٹ پر جاملا۔ **إِنَّا إِلَهُ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ**۔ انگریزی تاریخ وصال شریف کے ۷ اپریل ۱۹۰۵ء ہے۔ آپ کی نماز جنازہ میں لا تعداد افراد شامل تھے اور نماز جنازہ پڑھانے کا شرف محققِ حق آگاہ شیدائے وارث حضرت حافظ عبد القیوم صاحب وارثی کرنا لی علیہ الرحمۃ والرضوان کو حاصل ہوا۔

عروسِ مقدس: آپ کا عرس پاک نہایت تزک و احتشام اور تمام مشربی روایات کے ساتھ ہر سال کیم صفر کو دیوہ شریف ضلع بارہ بنکی میں منعقد ہوتا ہے۔ یہ عرس صفر آپ کا ذاتی عرس ہے اور دیوہ مقدسہ میں دو عراس دیگر منعقد ہوتے ہیں۔ ایک میلہ کا تک ہے جو خود حضور وارث عالم پناہ کا قائم شدہ ہے جسمیں آپ کے والد ماجد عارف باللہ فاضل بغداد حضرت مولانا سید قربان علی شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کا عرس پاک منعقد ہوتا اور دوسرا میلہ چیت ہے جو ہر سال ہندی ماہ چیت کی کے ارتاریخ کو منجانب حلقة نقراء وارثی منعقد ہوتا ہے۔ ہر عرس میں اور سادے دنوں میں بھی دنیا کے گوشہ گوشہ سے مخلوقِ الہی کا شاخیں مارتا ہوا سمندر اس دربار وارثی میں پختنی فیوض و برکات حاصل کرنے امداد پڑتا ہے۔

آستانہِ منورہ: آپ کا آستانہ منورہ مرجع عالم و کعبہ عشقہ ہے۔ جو سر زمین دیوہ شریف میں واقع ہے۔ بارہ بنکی سے شمال کی جانب ۱۳ کیلومیٹر پر قصبه دیوہ شریف واقع ہے۔ آستانہ عالیہ کا کل لظم و نقش اور تمام اعراس کا انتظام حاجی وارث علی شاہ مسولیم ٹرست رجسٹرڈ اودھ کورٹ کی جانب سے ہوتا ہے جو آئین کے تحت لفڑا اختیارات کرتا ہے۔ آستانہ پاک کسی بھی طرح کے شخصی تسلط سے نہیں اور منزہ ہے۔ لہذا بلا قید قومیت و ملت، و مشرب و مسلک لا تعداد مخلوقِ الہی اس دری دو ل وارثی پر آتی ہے اور فیضان وارثی سے مالا مال ہو کر جاتی ہے۔

رَبِّ الْعَالَمِينَ الْعَزِيزِ الْحَمَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

هو المولى العظيم الوارث الكريم

ارشادات وتعليمات سر کار عالم پناہ حضور وارث پاک اعظم اللہ ذکرہ

- ☆ ارشاد فرمایا سن اس محبت کرو۔
- ☆ محبت کرو محبت، محبت ہی سے سب کچھ ہے۔ بے محبت نماز روزہ بھی سب بیکار ہے۔
- ☆ محبت خدا کا ایک راز ہے۔
- ☆ محبت کی حقیقت تحریر و تقریر میں نہیں آ سکتی۔ فرشتوں کو محبت جزوی ملی اور انسان کو محبت کامل دی گئی ہے۔
- ☆ دنیا کی محبت انسان کو حیوان سے بدتر بنادیتی ہے۔
- ☆ ایمان خدا کی محبت کا نام ہے۔
- ☆ نماز ضرور پڑھنی چاہئے یہ نظام عالم ہے۔ اگر یہ چھوڑ دی جائیگی تو عالم کے انتظام میں خرابی آ جائے گی۔
- ☆ نماز روزہ اور چیز ہے، ایمان اور چیز ہے۔ نماز تو رکن اسلام ہے اگر لاکھ روپے کی چیز رکھی ہے تو اسکا بھی خیال نہ آئے بس یہی ایمان ہے۔
- ☆ ہر شخص پر اتباع سنت اور پابندی شریعت لازم ہے۔
- ☆ مرید ہونا آسان ہے مراد بننا مشکل ہے۔
- ☆ فقط ہاتھ پکڑنے سے کچھ نہیں، وہ ناجب تک دل نہ پکڑے
- ☆ مرید کی ترقی کا زینہ ادب ہے۔
- ☆ مرید اس طرح پیر سے مل جائے جس طرح قطرہ دریا سے مل جاتا ہے پھر اسے کوئی قطرہ نہیں کہتا۔
- ☆ پیر کی صورت میں خدا ملتا ہے۔
- ☆ فقیر کم اور مشائخ زیادہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ منزل عشق سخت دشوار گذار ہے۔ اسی لئے طالب اس راستے کو مشکل سے پسند کرتے ہیں۔
- ☆ یقین کے ساتھ خدا کو مد و گار جانو ”وَ كَفَى بِاللَّهِ وَ كِتْلَا“
- ☆ خدا اتب ملے گا جب مسن و تو کا جھگڑا چھوڑ دو گے۔
- ☆ جب انسان اپنے نفس پر قادر ہوتا ہے تو اٹھا رہ ہزار عالم اسکے تحت آ جاتے ہیں اور وہ حوش و طیور سب

مطیع ہو جاتے ہیں۔

☆ جسکی نظر دوست پر ہے اسکا کوئی دشمن نہیں ہے۔

☆ علم وہی حاصل کرو جو مرتبے وقت کام آئے اور وقتِ موت کلمہ زبان سے نکلے اگر زبان سے کلمہ ادا نہ ہو تو علم کس کام آیا۔

☆ حریصِ حرم انصیب ہوتا ہے۔

☆ دوسرے کا احسان یاد رکھو اور اپنا احسان بھول جاؤ۔

☆ دولتِ عشق جسکو ملی پنچتن پاک (علیہم السلام) سے ملی۔

☆ سلسلہ فقراءِ اہل بیتِ کرام (علیہم السلام) سے ہے۔

☆ ہم کو فقیر ہماری دادی جانِ جناب سیدہ فاطمہ زہرا اسلام اللہ علیہا سے ملی۔

☆ فقیر خدا کا عاشق ہوتا ہے۔

☆ عاشق کا مرید بے ایمان نہیں مرتا۔

☆ ہماری منزلِ تسلیم و رضا ہے۔

☆ جو جس سے محبت کریگا اسکا حشر اسکے ساتھ ہو گا۔

شجرہ نسب پاک حضور عالم پناہ وارث پنچتن

اعلیٰ اللہ مقامہ

☆ قبلہ عالم کا رعالم پناہ حضرت حاجی حافظ سید وارث علی شاہ اعظم اللہ ذکرہ

☆ فاضل بغداد عارف باللہ حضرت مولانا حکیم سید قربان علی شاہ رضی اللہ عنہ

☆ حضرت سید سلامت علی رضی اللہ عنہ

☆ حضرت سید کرم اللہ رضی اللہ عنہ

☆ حضرت میراں سید احمد رضی اللہ عنہ

☆ حضرت سید عبدالاحد رضی اللہ عنہ

☆ حضرت سید عمر نور رضی اللہ عنہ

☆ حضرت سید زین العابدین رضی اللہ عنہ

☆ حضرت سید عمر شاہ رضی اللہ عنہ

- ☆ حضرت سید عبدالادشاہ رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت مخدوم سید علاء الدین اعلیٰ بزرگ رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید عز الدین رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید اشرف ابی طالب رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید محروق رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید ابوالقاسم رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید عسکری رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید ابو محمد رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید محمد جعفر رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سید محمد مہدی رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سیدنا اعلیٰ رضا رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سیدنا سید قاسم حمزہ رضی اللہ عنہ
- ☆ حضرت سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
- ☆ حضرت سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام
- ☆ حضرت سیدنا امام محمد باقر علیہ السلام
- ☆ حضرت سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام
- ☆ حضرت امام عالیٰ مقام سیدنا حسین علیہ السلام
- ☆ حضرت امیر المؤمنین اسد اللہ الغالب سیدنا اعلیٰ مرتضی علیہ السلام زوج سیدۃ النساء العالمین سیدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا
- ☆ حضرت ختمی مرتبہ رسالت پناہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

نبوت : یہ رسالہ ہدیۃ نبی مسیل اللہ علیہ فیض سرکار عالم پناہ آقا مولائی حضور وارث پاک اعلیٰ اللہ مقامہ کی خوشنودی اور رضا کے لئے اخوان ملت میں منت تقسیم کیا گیا ہے۔ اسکی کوئی قیمت وصول نہیں کی گئی ہے۔ کل حق طباعت بخشی مرتب و ناشر حفظ ہے۔

مرتب و ناشر : مولانا سید فراز وارثی، بھاگپور (بہار)